

زاہد کا قلندر نامہ، نایبنا مردوں سے پردے کے شرعی حکم پر مولانا محمد اسلم زاہد کی محققانہ تحریر، پروفیسر محمد اقبال ندیم کا ادبی شذرہ..... الغرض اب کا تازہ شمار، انہی اکابر و مشائخ اور علما فضلا کی قلمی تحریروں، تحقیقی مضامین، تبصروں و تجزیوں اور ادبی شذہ پاروں سے مزین ہے سترہویں خصوصی اشاعت ”قلم و کتاب نمبر“ کے نام سے نذر قارئین ہے

● قلم و قرطاس نمبر: زیر تبصرہ کتاب ماہنامہ القاسم کی انیسویں خصوصی اشاعت ہے کتاب کا تعارف حسانی صاحب کے شعلہ ہار قلم سے ہی ملاحظہ فرمائیں۔ ”قرطاس و قلم اور کتاب و مطالعہ کے حوالے سے دلچسپ اور سحر انگیز مضامین القاسم اکیڈمی کے جدید ترین مطبوعات، شرح حدیث، تصوف و سلوک، تاریخ و تذکرہ و سوانح بالخصوص علم و ادب کے حوالے سے شاہکار کتابوں کا علمی و ادبی تعارف، علماء و دانشوروں، ادیبوں اور ارباب علم و کمال کے شاعر علمی، ادبی، تحقیقی اور تاریخی تجزیے، تبصرے اور مقالات کا حسین گلدستہ..... کتاب کا ہر مضمون پڑھنے کے لائق ہے مگر مولانا محسن عثمانی کا مقالہ ”علمی ذوق کی پہچان“ اور جناب جاوید چوہدری کا مقالہ ”کتابیں سب سے بڑی دولت“ اس کتاب کی جان ہے جسے ہر صاحب ذوق کو پڑھنا چاہئے یہ دونوں دستاویز القاسم اکیڈمی خالق آباد نوشہرہ (0346-4010613) سے دستیاب ہے

اسوہ حسنہ سیریز..... ناشر ڈاکٹر سید عزیز الرحمن

اسوہ حسنہ سیریز پانچ کتابچوں پر مشتمل سیرت نبوی ﷺ کا سیٹ ہے۔ جسے ربیع الاول کی مناسبت سے ڈاکٹر سید عزیز الرحمن صاحب نے شائع کئے ہیں۔

● فہم سیرت..... از پروفیسر سید محمد سلیم: اس کتابچے میں پروفیسر صاحب مرحوم نے سید اکائیات حضرت محمد ﷺ کے حوالے سے اہم موضوعات جیسے مقصد بعثت، اہمیت رسالت، خطہ عرب کا انتخاب، امامت نسل ابراہیمی، اس وقت کی عربوں کی حکومت، خطے عرب کی مرکزیت، قبیلہ قریش کا انتخاب، تولیت کعبہ، تجارت، معاملہ فہمی، یتیم ہونے کی حکمت، تجارتی اسفار کی حکمت، حضرت خدیجہ سے نکاح کی حکمت اور زندگی قبل نبوت جیسے اہم موضوعات پر مختصر مگر جامع گفتگو کی گئی ہے۔

● امت مسلمہ کے مسائل اور ان کا حل..... ڈاکٹر محمود احمد غازی: اس کتابچے میں عالمی شہرت یافتہ محقق ڈاکٹر محمود احمد غازی نے امت مسلمہ کو درپیش مصائب و آلام کا حل سیرت طیبہ کی روشنی میں پیش کیا ہے۔ غازی صاحب مرحوم نے اس مقالے میں امت مسلمہ کی دور جدید میں درپیش مسائل کے ساتھ ”امت“ کا آفاقی مفہوم بھی بڑے واضح و افکار انداز میں بیان کیا ہے۔ غازی صاحب نے امت کو درپیش تعلیمی، تحرکی، سیاسی، ثقافتی مسائل اور مصلحتوں کے ساتھ ساتھ اسلامی دور میں بھی مختلف چیلنجوں کا ذکر ہے۔ اور پھر سیرت طیبہ ﷺ کی